وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو۔

الْحَشْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

.1 اللہ کی پاکی بولتا (تسبیح کرتا) ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
اور وہی ہے زبردست حکمت والا،

.2 وہی ہے جس نے نکال دیئے، جو منکر ہیں کتاب والوں سے، انکے گھروں سے پہلے ہی بھیڑ ہوتے (بلے میں)۔
تم نہ اٹکلتے (گمان کرتے) تھے کہ وہ نکلیں گے، اور وہ خیال رکھتے تھے کہ ان کا بچاؤ ہے ان کے قلعے اللہ کے ہاتھ سے،
پھر پہنچا ان پر اللہ جہاں سے ان کو خیال نہ تھا، اور ڈالی ان کے دل میں دھاک (رعب)،
(نتیجہ یہ ہوا کہ) اجاڑنے لگے اپنے گھر اپنے ہاتھوں اور (برباد کروائے) مسلمانوں کے ہاتھوں،
سو دہشت مانو (عبرت پکڑو) اے آنکھ والو!

.3 اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تھا اللہ نے اُن پر اُجڑنا تو ان کو مار دیتا دُنیا (ہی) میں۔
اور آخرت میں ہے ان کو آگ کی مار (دوزخ کا عذاب)۔

.4 اس پر کہ وہ مخالف ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے،
اور جو کوئی مخالف ہوا اللہ سے، تو اللہ کی مار (عذاب) سخت ہے۔

.5 جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا پیڑ، (یا) رہنے دیا کھڑا اپنی جڑ پر، سو (یہ سب ہوا) اللہ کے حکم سے،
اور (اس لئے ہوا) تا (کہ) رسوا کرے بے حکموں (نافرمانوں) کو۔

6. اور جو ہاتھ لگایا اللہ نے اپنے رسول کو ان سے، سو تم نے نہیں دوڑائے اس پر گھوڑے اور نہ اونٹ،
ڈھونڈتے آئے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی، اور مدد کرنے کو اللہ اور اسکے رسول کی۔
اور اللہ سب چیز کر سکتا ہے۔

7. جو ہاتھ لگائے اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے سو (وہ ہے) اللہ کے واسطے اور رسول کے
اور ناتے (رشتے) والے کے اور بن باپ کے لڑکوں کے اور محتاجوں کے اور مسافر کے،
تا (کہ) نہ آئے لینے دینے میں (رہے گردش میں) دولت مندوں کے تم میں سے۔
اور جو دے تم کو رسول سو لے لو۔ اور جس سے منع کرے سو چھوڑ دو۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے، بیشک اللہ کی مار سخت ہے۔

8. (نیز یہ مال) واسطے ان مفلسوں وطن چھوڑنے والوں کے (لئے) جو نکالے آئے (گئے) ہیں اپنے گھروں سے اور مالوں سے،
ڈھونڈتے آئے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی، اور مدد کرنے کو اللہ اور اسکے رسول کی۔
وہ لوگ وہی ہیں سچے۔

9. اور (یہ مال ان لوگوں کے لئے بھی ہے) جو گھر پکڑ رہے (مقیم) ہیں اس گھر (مدینہ) میں اور ایمان میں، ان سے پہلے،
محبت کرتے ہیں اس سے جو وطن چھوڑ آئے ان کے پاس، اور نہیں پاتے اپنے دل میں غرض (حاجت) اس چیز سے جو ان کو ملا،
اور اول رکھتے (ترجیح دیتے) ہیں ان کو اپنی جان سے، اور اگرچہ ہو اپنے اوپر بھوک۔
اور جو بچایا گیا اپنے جی (دل) کے لالچ سے، تو وہی لوگ ہیں مراد پانے والے۔

10. اور واسطے ان کے جو آئے اُن سے پیچھے کہتے (دعا کرتے) ہوئے،
اے رب بخش ہم کو، اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے (سبقت لے گئے) ایمان میں،
اور نہ رکھ ہمارے دل میں بیَر (بغض) ایمان والوں کا، اے رب! تو ہی ہے نرمی والا مہربان۔

11. تو نہ دیکھے وہ جو دغاباز ہیں، کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو، جو منکر ہیں کتاب والوں میں سے،
اگر تم کو کوئی نکال دے گا، تو ہم بھی نکلیں گے تمہارے ساتھ، اور کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے حق میں کبھی،
اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کریں گے۔
اور اللہ گواہی دیتا ہے وہ جھوٹے ہیں۔

12. اگر وہ نکالیں جائیں گے، یہ نہ نکلیں گے ان کے ساتھ، اور اگر ان سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد کریں گے ان کی۔
اور اگر مدد کریں گے تو بھاگیں گے پیٹھ دے کر، پھر کہیں مدد نہ پائیں گے۔

13. البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کے دل میں اللہ سے۔ یہ اس سے (لئے) کہ وہ لوگ (سمجھ) بوجھ نہیں رکھتے۔

14. لڑ نہ سکیں گے تم سے سب مل کر، مگر بستیوں کے کوٹ (قلعوں) میں، یا دیواروں کی اوٹ میں۔
ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو جانے وہ اکھٹے ہیں اور (مگر) ان کے دل پھوٹ رہے ہیں۔
یہ اس سے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

15. جیسے کہاوت ان کی، جو ہو چکے ہیں ان سے پہلے پاس ہی چکھی سزا اپنے کام کی۔ اور ان کو دکھ کی مار ہے۔

16. جیسے کہاوت شیطان کی، جب کہے انسان کو، تو منکر ہو۔
پھر جب وہ منکر ہوا، کہے میں الگ ہوں تجھ سے، میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب سارے جہان کا۔

17. پھر آخر (انجام) ان دونوں کا یہی کہ وہ دونوں ہیں آگ (جہنم) میں، سدا رہیں اس میں۔
اور یہی ہے سزا گنہگاروں کی۔

18. اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیئے دیکھ لے کوئی جی (ہر شخص) کیا بھیجا ہے کل کے واسطے؟
اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہو۔

19. اور مت ہو ویسے جنہوں نے بھلا دیا اللہ کو، پھر اس نے بھلا دیئے اُن کو ان کے جی (اپنے آپ سے)۔
وہ لوگ وہی ہیں بے حکم۔

20. برابر نہیں لوگ دوزخ کے اور بہشت کے۔
بہشت کے لوگ وہی ہیں مراد کو پہنچے۔

21. اگر ہم اتارتے یہ قرآن ایک پہاڑ پر، تو تُو دیکھتا دب جاتا (اور) پھٹ جاتا اللہ کے ڈر سے۔
اور یہ کہاوتیں ہم سناتے ہیں لوگوں کو، شاید وہ دھیان (غور و فکر) کریں۔

22. وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی،
وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔

23. وہ اللہ ہے! جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی،
وہ بادشاہ پاک ذات چنگا امان دیتا پناہ میں لیتا زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا۔
پاک ہے اللہ اس سے جو شریک بتاتے ہیں۔

24. وہ اللہ (ہی) ہے بنانے (تخلیق کرنے) والا نکال کھڑا کرتا صورت کھینچتا،
اسی کے ہیں سب نام خاصے۔
اس کی پاکی بولتا (تسبیح کرتا) ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،
اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com